الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الإفتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:	ikram hussain	Serial No	:	14267
Address	:	g johar khi	Date	:	1/1/2012
Subject	:	NAMAZ	Contact No:		
Writer	:	محمد موسیٰ	Email	:	

MODE: **Regular**

asslam o alaikum... hazrat daryaft ye krna he k kia sarak per namaz e janaza ada hojati he??
aur masjid me namaz e janaza ka kia hukum he?? brae karam tafsilan jawab arsal farmaden wasalam o alaikum,

السلام علیکم!

حضرت دریافت یہ کرنا ہے کہ کیا سڑک پر نمازِ جنازہ ادا ہو جاتی ہے؟ اور مسجد میں نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟ براہِ کرم تفصیلاً جواب ارسال فرمادیں۔ والسلام علیکم

الجواب حامداً و مصلیاً

نمازِ جنازہ کے شرکاء زیادہ ہوں اور قبرستان کے قریب ایسا کوئی مقام نہ ہو جہاں نمازِ جنازہ ادا کی جا سکے تو اس صورت میں سڑک پر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جبکہ مسجد میں پڑھنا مکروہ ہے البتہ دوسری جگہ نہ ہونے کی صورت میں میت کی چارپائی مسجد سے باہر رکھی جائے اور امام چند نمازیوں کے ساتھ مسجد سے باہر کھڑا ہو اور دیگر لوگ مسجد میں کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ ادا کریں تو اس کی گنجائش ہے۔ مگر بلا ضرورت شدیدہ اس طرزِ عمل کو معمول بنانے سے بھی احتراز چاہیے۔

وفی رد المحتار: (تحت قوله فی مسجد جماعة) ای المسجد الجامع، ومسجد المحلة قهستانی۔ وتکره ایضاً فی الشارع وأرض الناس کما فی الفتاوی الهندیة عن المضمرات۔ (ج-۲ ص ۲۲۵)۔

وفی الهندیة: وصلاة الجنازة فی المسجد الذی تقام فیه الجماعة مکروهة (الی قوله) ولا تکره بعذر المطر ونحوه۔ (ج-۲ ص ۹۱)۔

وفی رد المحتار: تحت (قوله بناء علی أن المسجد الخ) أما إذا عللنا بخوف تلویث المسجد فلا یکره إذا کان المیت خارج المسجد أو مع بعض القوم۔ قال فی شرح المنیة: والیه مال فی المبسوط والمحیط، وعلیه العمل وهو المختار۔ (ج-۲ ص ۲۲۵)۔ واللّٰه تعالیٰ اعلم

محمد موسیٰ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱-۵-۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبداللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

10/4/12